شاعری کا آغاز کیا جب ترقی پسند تحریک عروج پر تھی۔ مگر اس تحریک کا مزاج اسلامی عقائد اور اخلاقی اقدار کے منافی تھا۔ اس لیے زیدی صاحب کو اس میں کوئی کشش محسوس نہیں ہوئی۔ انھوں نے اسلامی اقدار کی ترویج ہی کو اپنا مقصد قرار دیا۔ ان کی شاعری اسی ارفع مقصدیت کی ترجمان ہے۔ نظر زیدی نے غزل کو بھی ایک نئے رنگ سے آشنا کیا۔ وہ ضروریات فن سے بخوبی آگاہ ہیں، لہٰذا ان کے اشعار خاص تاثیر کے حامل ہیں اور ان میں تغیر و انقلاب کے امکانات کی نشان دہی بھی کی گئی ہے۔ نظر زیدی کی یہ خصوصیت ان کے مجموعہ کلام دیار غزل میں بخوبی دیکھی جا سکتی ہے۔ آخر میں کچھ طنزیہ و مزاحیہ غزلیں بھی ہیں جو ۱۹۹۳ کے موقع پر کہی گئیں۔ یہ غزلیں اگر شامل کتاب نہ ہوتیں تو بہتر تھا۔ (ڈاکٹر رحیم بخش شاہین)

قاسم امین کی سماجی اور ادبی خدمات، سطوت ریحانہ۔ ناشر: اسلامک بک فاؤنڈیشن، نئی دہلی۔ صفحات: ۲۲۶۔ قیمت: ۲۰۰ روپے۔

قاسم امین (۱۸۶۳-۱۹۰۸) کو عالم عرب خصوصاً مصر کی جدید تاریخ میں اہم مقام حاصل ہے۔ وہ مشہور مصری عالم شیخ محمد عبدہ، کی تحریک سے متاثر اور ان کے رفقا میں شامل تھے۔ انھیں قانون، ادب اور اصلاح معاشرت سے خاص دلچسپی تھی۔ انھوں نے عالم عرب میں آزادی نسواں کی تحریک میں بھی اہم کردار ادا کیا۔ مصر کی معاشرتی اور فکری تاریخ لکھنے والوں نے عام طور پر ان کی کوششوں کی تعریف کی ہے، تاہم ممتاز اہل علم نے اسلامی تعلیمات کے حوالے سے ان کے افکار پر تنقید بھی کی ہے۔ قاسم امین کی دعوت کا خلاصہ یہ تھا کہ مسلمانوں کو اندھی تقلید اور کہنہ رسم و رواج سے نجات حاصل کرنی چاہیے۔ اس سلسلے میں انھوں نے لڑکیوں کو اعلیٰ تعلیم دلانے پر زور دیا اور زندگی کے تمام شعبوں میں مردوں کے دوش بدوش کام کرنے کے لیے حجاب کی پابندیوں کو توڑ دینے کی تلقین کی۔ قاسم امین نے شروع شروع میں اپنے خیالات کے اظہار میں قدرے احتیاط سے کام لیا لیکن بعدازاں انھوں نے مسلم معاشرے کو خامیوں کا مجموعہ بتاتے ہوئے، اسے شدت سے ہدف تنقید بنایا۔ ان کی دو کتابیں تحریر المراۃ اور المراۃ الجدیدہ ان کے موقف کی وضاحت کرتی ہیں۔ عورتوں کے بارے میں ان کی مخصوص فکر اور غیر محتاط رویے کی بنا پر ان پر شدید تنقید ہوئی۔

قاسم امین کے کام کی اصل قدر و قیمت پر تحقیقی نظر ڈالنے کی ضرورت تھی بلکہ دوسرے شعبوں (خصوصاً عربی زبان و ادب) میں انھوں نے جو خدمات انجام دی ہیں ان کا ناقدانہ جائزہ لینا بھی ضروری تھا۔ محترمہ سطوت ریحانہ کی زیر نظر کتاب اسی سلسلے کی ایک کڑی ہے۔ یہ کتاب دراصل ایم فل کا ایک تحقیقی مقالہ ہے، جس میں مقالہ نگار نے معاصر مصر کے سیاسی، سماجی اور ثقافتی حالات، خصوصاً قاسم امین کی شخصیت کی تشکیل پر اثرانداز ہونے والے عوامل پر روشنی ڈالی ہے۔ مزید برآں قاسم امین کی سماجی خدمات اور عربی